از عدالتِ عظمیٰ

پپو مہاڈو مالی اور دیگر

بنام

ویتھل راؤ بھاؤ صاحب دیشمکھ اور دیگر

تاریخ فیصلہ: 2 نومبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

ملکیت کے لیے دعویٰ-حریف ریورژنرز کے حق میں فیصلہ-12 سال سے زائد عرصے تک قبضے میں رہا منفی قبضے کے لحاظ سے مقرر کردہ عنوان-حریف واپسی والوں کے ساتھ کرایہ داری کا معاہدہ-لہذا دوسرے فریق نے زمینداروں کو حق سے انکار کرنے سے گریز کیا-ذیل کی عدالتوں کے سامنے جس مواد دلیل نہیں کی گئی ہے-عدالت عظمی کے سامنے پہلی بار اٹھایا گیا-کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا گیالہذا دلیل کو مسترد کر دیا گیا۔

بمبئی کرایہ داری اور زرعی آراضی ایکٹ، 1948:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دفعہ 31 کا اطلاق۔

حریف واپسی کرنے والوں کے قبضے کے مقدمے میں، اپیل کنندہ زمیندار مدعاعلیھم تھے۔اپیل گزاروں کے خلاف دعویٰ فیصلہ اس لیے کیا گیا کیونکہ مدعاعلیہان 12 سال سے زائد عرصے تک قبضے میں رہے اور انہوں نے قبضہ مخالفانہ کے ذریعے حق کا تعین کیا تھا۔اپیل کنندگان نے جواب دہندگان کے ساتھ کرایہ داری کا معاہدہ کرنے کے بعد انہیں زمینداروں کو حق سے انکار کرنے کے لیے ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ 116 کے تحت الگ کردیا گیا۔اس طرح، درج ذیل عدالتوں میں کامیاب ہونے سے قاصر، اپیل گزاروں نے خصوصی اجازت کے ذریعے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: یہ دلیل کہ جب واٹن کے خاتمے کے بعد اپیل گزاروں کو نذرانہ ادا کرنے کا نوٹس جاری کیا گیا تھا، اپیل گزاروں نے وہی ادا کیا تھا اور اس طرح وہ قبضے میں رہنے کے حقدار بن گئے تھے اور بمبئی کرایہ داری اور زرعی اراضی ایکٹ، 1948 کی دفعہ 31 میں کوئی درخواست نہیں ہے، اپیلٹ حکام نے یہ نتیجہ ریکارڈ کرتے ہوئے مسترد کردیا کہ مدعاعلیہان نے نذرانہ ادا کیا لیکن اس نتیجے کو ریونیو ٹریبونل یا عدالت عالیہ کے سامنے پیش نہیں کیا گیا۔اس عدالت کے سامنے کوئی حتمی ثبوت پیش نہیں کیا گیا ہے تاکہ یہ ظاہر کیا جاسکے کہ اپیل گزاروں نے نظرانہ کو ادائیگی کی تھی۔اس لیے اس دلیل میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔[G-747]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: اپیل نمبر 10420، سال 1995۔

رٹ پٹیشن نمبر 1730، سال 1983 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 21.6.83 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے وی این گنپولی اور اے ایس بھسمے۔

جواب دہندگان کے لیے یتیندر شرما اور اے ایم خان ولکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہمیں اس اپیل میں مداخلت کا کوئی جواز نہیں ملتا۔

ریونیو ٹریبونل اور عدالت عالیہ کے سامنے واحد نقطہ عنوان کا تھا۔ جائز وجوہات کی بنا پر اس دلیل کو مسترد کر دیا گیا۔

تسلیم شدہ طور پر، حریف واپسی کرنے والوں کے قبضے کے لیے ایک دعویٰ تھا۔ اپیل کنندگان-زمیندار مقدمے میں مدعا علیہم تھے۔ یہ دعویٰ زمینداروں-اپیل کنندگان کے خلاف ختم ہوا اور اس طرح یہ لقب واپسی کرنے والوں کے دوسرے فریق کے پاس ہی رہا۔ چونکہ جواب دہندگان 12 سال سے زائد عرصے تک قبضے میں رہے ہیں اس لیے انہوں نے قبضہ مخالفانہ کے ذریعے لقب تجویز کیا ہے۔ اس کے علاوہ، اپیل کنندگان کے جواب دہندگان کے ساتھ کرایہ داری کا معاہدہ کرنے کے بعد انہیں زمینداروں کے لقب سے انکار کرنے کے لیے ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ 116 کے تحت الگ کر دیا جاتا ہے۔ راستے میں ان ناقابل تلافی مشکلات کے پیش نظر، اپیل گزاروں کے معروف سینئر وکیل، شری وی این گنپولی نے دلیل دی کہ جب وٹان کے خاتمے کے بعد اپیل گزاروں کو نذرانہ ادا کرنے کا نوٹس جاری کیا گیا تھا، تو اپیل گزاروں نے وہی ادا کیا تھا اور اس طرح وہ قبضے میں رہنے کے حقدار بن گئے تھے اور بمبئی کرایہ داری اور زرعی اراضی ایکٹ، 1948 کی دفعہ 31 کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ اس دلیل کو اپیلٹ حکام نے یہ نتیجہ ریکارڈ کرتے ہوئے مسترد کر دیا کہ جواب دہندگان نے نظرانہ ادا کیا لیکن اس

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نتیجے کو ریونیو ٹریبونل یا عدالت عالیہ کے سامنے پیش نہیں کیا گیا۔ ہمارے سامنے ایسا کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا گیا ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ اپیل گزاروں نے نظرانہ کو ادائیگی کی تھی۔ اس لیے اس دلیل میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔

اس کے مطابق دیوانی اپیل کو بغیر کسی قیمت کے خارج کر دیا جاتا ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document